نئے سال کا پیغام

۲۰۰۹

عزیز ساتھیو!

گذشتہ برسوں کی طرح سال 2008 بھی جموں و کشمیر پولیس کےلئے چیلنجوں سے بھرپور رہا۔ ہم نے ان سبھی چیلنجوں کا مقابلہ نہایت ہی بہادری اور ہمت و استقلال کے ساتھ کیا۔سب سے پہلے ہماری ریاسست جموں و کشمیر کے صدیوں پُرانے بھائی چارے اور امن، جو کہ ہماری ریاست کے مخلوط تمدن کی ایک تابناک علامت ہے، کو درہم برہم کرنے کی کوشش کی گئی۔ آپ سبھی جانتے ہیں کہ پہلے کشمیر میں اور پھربعد میں جموں خطہ میں صورتِ حال کو بگاڑا گیا۔ جس کے ساتھ انتہائی احتیاط کے ساتھ نمٹا گیا۔پولیس نے اپنی ماضی کی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے پیدا شدہ صورتِ حال کا مقابلہ نہایت ہی صبر و تحمل اور اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر کیا۔ جس کے نتیجہ میں ہمیں ریاست میں امن اور معمول کے حالات بحال کرنے میں کامیابی ملی۔پولیس کے اس رول کی ہر شخص نے تعریف کی۔ پیدا شدہ صورتحال کے دوران متعدد مواقعوں پر پولیس افسران اور جوانوں کو زبردست اشتعال بھی دلایا گیا مگر پولیس کے جوانوں اور افسروں نے نہایت ہی صبر و تحمل اور برداشت سے کام لیتے ہوئے صورتحال کا مقابلہ نہایت ہی تدّبر اور دانش مندی سے کیا۔ اس دوران فورس کے متعدد اہلکار بھی زخمی ہوگئے مگر انہوں نے صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات منعقد کرانے کے اعلان کے ساتھ ہی امن و امان کو بنائے رکھنے کی ایک اور چنوتی پولیس فورس کے سامنے اُبھر کر سامنے آگئی تا کہ ریاست کے عوام ایک پُر امن ماحول میں اپنے ووٹ کا استعمال بغیر کسی خوف و ڈر کے آزادانہ اور منصفانہ طور پر

کر سکیں۔

میں جموں و کشمیر پولیس کے سبھی افسروں اور جوانوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جن کی سنجیدہ کوششوں کے نتیجہ میں ریاست کی سبھی سیاسی جماعتوں کے اُمیدوار اپنی اپنی انتخابی مہم ریاست کے طول و عرض میں بغیر کسی خوف و خطرے کے ایک آزادانہ اور خوشگوار ماحول میں جاری رکھی۔ مجھے فخر ہے کہ پولیس فورس کے جوان اور افسر اپنی جانوں کو درپیش خطروں کے باوجود بھی جاری انتخابی عمل کے دوران اپنے فرائض نہایت ہی خوش اسلوبی اور جانفشانی سے انجام دیئے۔جس کے نتیجہ میں کافی تعداد میں اُمیدوار وں نے انتخابات میں حصہّ لیا۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ جموں و کشمیر میں ملی ٹینسی باعث تشویش بنی ہوئی ہے اور جموں و کشمیر پولیس نے اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اس بدعت کے ساتھ بہادری اور ہمت کے ساتھ نمٹنے کا عزم صمیم کر رکھا ہے۔ ریاست میں ملی ٹینسی کے ساتھ جوانمردی اور ہمت کے ساتھ مقابلہ کرنے کی بدولت جموں و کشمیر پولیس کو ملک کی تمام پولیس فورسز میں ایک ممتاز مقام حاصل ہوا ہے۔ سال 2008 کے دوران ریاستی پولیس نے متعدد خود ساختہ ملی ٹنٹ کمانڈروں اور دیگر دہشت گرد لیڈروں کو مار گرایا۔ اس سال ریاست بھر میں ملی ٹینسی کے خلاف جاری کاروائیوں کے دوران زائد از 350 ملی ٹینٹوں کو مارا گیا۔

ریاست میں قریباً دو دہائیوں سے جاری ملی ٹینسی کے دوران پہلی بار ملی ٹینسی کے واقعات چار ہندسوں سے کم ہو کر قریباً 700تک رہ گئے اور گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال دہشت گردی کے واقعات میں 40فیصد کمی آگئی جو کہ گذشتہ 20 برسوں کے دوران سب سے بڑی حصولیابی ہے۔

ریاست میں زیر حراست ہلاکت یا گمشدگی کا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا۔ یہ سب انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو صفر سطح تک لانے اور انسانی حقوق

کی خلاف ورزی کے رونما ہونے والے واقعے میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف کاروائی عمل میں لانے کی بدولت ہی ممکن ہو پایا ہے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی حاصل کرنے میں ہمارا نمایاں کام اپریشنوں کے دوران نقصان میں بتدریج کمی ہے جس کے نتیجہ میں اس سال شہریوں کی ہلاکتوں کا عدد 100سے نیچے گر گیا اور اس طرح سے ساری ملی ٹینسی کے دوران اس تعداد میں اس قدر کمی پہلی بار دیکھنے میںآئی۔ریاست کے لوگ ،جو کہ دہشت گردی کے خاتمے میں ہماری برابر حمایت کر رہے ہیں، کے سرگرم تعاون سے ہماری پولیس فورس دہشت گردوں پر زبردست دباو بنائے ہوئے ہے ۔جس کے نتیجے میں ریاست میں ملی ٹینسی کے بنیادی ڈھانچے کو تحس نہس کرنے میں ہمیں قابلِ ذکر کامیابی ملی ہے۔

انسانی حقوق کو بھرپور تحفظ فراہم کرنے کے لحاظ سے یہ سال پولیس اور سیکورٹی فورسز کےلئے ایک بہترین سال ثابت ہوا۔اپنی زبردست پیشہ وارانہ مہارت اور بہادری کے ساتھ دہشت گردی سے نمٹنے کے نتیجہ میں جموں وکشمیر پولیس ایک اہم دہشت گردی مخالف تنظیم کے طور پر اپنا نام پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ میں اُن شہیدوں کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنا آج ہمارے کل کےلئے قربان کر دیا ۔ جموں وکشمیر پولیس کے پرچم کو سر بلند رکھنے اور اپنے ادھورے مِشن کو انجام تک پہونچانے کےلئے جاری کوششوںکےلئے، میں پولیس کے جوانوں اور افسروں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

ہماری پولیس فورس نے موجودہ صورتحال اور خصوصی طور سے اہم شخصیات کے دورہ ریاست کے دوران موافق حفاظتی صورتِ حال بنائے رکھ کر اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔اس ضمن میں:۔

☆ عزت مآب صدر جمہوریہ ہند، وزیر اعظم اور دیگر اہم شخصیات کے

ریاست کے دورے شامل ہونے کے ساتھ ساتھ۔
☆امر ناتھ شرائین زمین کے معاملے کو لے کر قریباً 3ماہ تک جاری ایجی ٹیشن کے ساتھ موثر حکمتِ عملی سے نمٹنا۔
☆اسمبلی انتخابات کو کامیابی کے ساتھ انجام تک پہنچانے کےلئے سیکورٹی اور دیگر انتظامات کرنا۔
☆ریاست میں متعدد قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں اور سیمناروں کا انعقاد۔
☆سیاسی جماعتوں کی جانب سے عوامی اجتماعات کا انعقاد۔
☆پاکستانی مقبوضہ کشمیر کے ڈیلی گیشنوں کا دورہ ٔ ریاست۔
☆ شری امر ناتھ جی کی یاترا جس میں زائد از 5 لاکھ یاتریوں نے حصہ لیا جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔

ان اہم اور آزمائشی موقعوں پر حفاظت کے موثر انتظامات بنائے رکھنا ہماری ریاستی پولیس کی پیشہ وارانہ صلاحیت کا کُھلا ثبوت ہے۔ ریاست بھر میں حفاظتی صورتِ حال بنائے رکھنے میں جموں و کشمیر پولیس نے اپنی ذہانت اور قابلیت کا بھرپور ثبوت فراہم کیا۔ جس کی بدولت لوگوں میں پولیس کے تئیں بھرپور اعتماد اور تحفظ کا احساس پیدا ہوا۔

جموں و کشمیر پولیس اپنے تئیں سماجی اور شہری ذمہ داریوں کے لحاظ سے بھی کسی سے پیچھے نہیں ۔اپنی ان ہی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے محکمہ پولیس کی جانب سے سالِ رفتہ کے دوران ریاست کے مختلف علاقوں کے طُلباءکو ملک کی متعدد تاریخی مقامات کی سیر کرا ئی گئی۔اس کے علاوہ طُلباءکو بھارت درشن کےلئے بھی لے جایا گیا۔

فورس میں کھیلوں کو فروغ دینے اور اہلکاروں میں دوستی اور بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دینے کی جانب بھی بھرپور توجہ دی جارہی ہے۔ سالِ گذشتہ کے دوران جموں اور سرینگر میں متعدد قومی اور بین الاقوامی

ٹورنا منٹوں کا اہتمام کیا گیا جن میں آل انڈیا پولیس مارٹئیر (Martyr's)میموریل ہاکی ٹورنا منٹ، انٹر بٹالین سپورٹس میٹ، انٹر زون سپورٹس میٹ اور دیگر متعدد زمروں کی چیئمپین شِپس شامل ہیں۔ سال رفتہ کے دوران ہم نے جموں و کشمیر پولیس کی تاریخ میں اُس وقت ایک نیا باب رقم کیا جب ہمارے کوہ پیماہ کانسٹیبل رام سنگھ نے ایک بھارتی ٹیم کے ہمراہ دُنیا کی بُلند ترین چوٹی "ماؤنٹ ایورسٹ 22"مئی کو سر کی اور دُنیا کی اس سب سے اونچی چوٹی پر جموں و کشمیر پولیس کا پرچم لہرایا۔ کوہ پیمائی کی اس مہم میں کوہ پیما سجاد حیدر ایڈوانس کیمپ تک پہونچنے میں کامیاب ہوئے۔

سال 2008 کے دوران جوانوں کی فلاح و بہبود کی جانب ہماری خصوصی توجہ مرکوز رہی اور اس ضمن میں کئی فلاحی قدم اُٹھائے گئے۔پولیس شہیدوں کے لواحقین کو خصوصی امداد فراہم کرنے، مارے گئے ایس پی اوز کے نزدیکی رشتہ داروں کو ایکس گریشیا ریلیف دینے اور زخمی پولیس اہلکاروں کو نقد امداد ا ور علاج و معالجہ کی سہولیات دستیاب کرنے، اِن سروس اور ریٹائرڈ اہلکاروں کی فلاح و بہبود، ان سروس پولیس اہلکاروں کے ذہین بچوں کو سکالر شِپ فراہم کرنے، جوانوں اور ایس پی اوز کو طبی امداد فراہم کرنے پر 11,97,70,311روپے کی رقم دستیاب کی گئی۔متعدد دیگر سکیموں کے ذریعہ ریلیف سیکٹر کے تحت 11,61,30,850روپے اور قرضوں کی صورت میں 19,24,000 روپے فراہم کئے گئے۔ پولیس اہلکاروں کے بچوں میں حصولِ تعلیم کے شوق اور جذبے کو بڑھانے کےلئے 14,47,544روپے کے سکالر شِپ منظور کئے گئے جبکہ دیگر فلاحی سکیموں کے تحت 2,67,917روپے کی رقم جوانوں کو فراہم کی گئی۔

ان ہی فلاحی اقدامات کی ایک کڑی کے طور پر راشن منی بڑھانے کا فیصلہ لیا گیا اور اسے من و عن عملی جامہ بھی پہنایا گیا۔

پولیس فورس کے ہر سطح کے اہلکاروں کے خوش حال و روشن مستقبل کےلئے

بھی دیگر متعدد قدم اُٹھائے گئے۔ سالِ رفتہ کے دوران گزیٹیڈ سروس میں 177اور نان گزیٹیڈ کیڈر میں 934ترقیوں کے احکامات صادر کئے گئے اور اس طرح سے 2 ایڈیشنل ڈائریکٹر زجنرل کو ترقی دے کر ڈائریکٹرز جنرل، 5ڈپٹی انسپکٹر جنرلوں کو ترقی دے کر انسپکٹر جنرل،10آئی پی ایس افسروں کو سلیکشن گریڈ دیئے گئے۔ 11افسروں کو جونئیر ایڈمنسٹریٹو گریڈ، 2افسروں کو آئی پی ایس کا سنئیر ٹائم سکیل دیا گیا ۔ جبکہ 38ڈپٹی سپُر نٹنڈنٹوں کو سپُر نٹنڈنٹ پولیس اور ایگزیکٹو اور منسٹریل کیڈر کے 168انسپکٹروں کو ترقی دے کر ڈپٹی سپُرنٹنڈنٹ پولیس بنایا گیا۔

پراسیکویشن ونگ میں ایک ڈپٹی ڈائریکٹر کو ترقی دے کر جوائنٹ ڈائریکٹر، 5 چیف پراسیکوٹنگ افسروں کو ڈپٹی ڈائریکٹرز، 8سنئیر پراسیکوٹنگ افسروں کو چیف پراسیکوٹنگ افسر اور 25 پراسیکویٹنگ افسروں کو سنئیر پراسیکوٹنگ افسر بنایا گیا۔

ٹیلی کمیونی کیشن ونگ میں ایک ڈپٹی سپُرنٹنڈنگ پولیس کو ترقی دے کر سپُر نٹنڈنٹ پولیس اور ایک انسپکٹر کو ترقی دے کر ڈپٹی سپُرنٹنڈنٹ پولیس بنایا گیا۔ اسی طرح سے نان گزیٹیڈ سروس میں مختلف ونگوں کے متعدد کیڈروں میں کافی ترقیاں دی گئیں اور اس طرح سے 150سب انسپکٹروں کو انسپکٹر، 79اسسٹنٹ سب انسپکٹروں کو سب انسپکٹر، 139ہیڈ کانسٹیبلوں کو اسسٹنٹ سب انسپکٹر، 283سلیکشن گریڈ کانسٹیبلوں کو (SGCTS)کو ہیڈ کانسٹیبل اور 279 کانسٹیبلوں کو (SGCTS)بنایا گیا۔

بدلتی ہوئی موجودہ عالمی صورتِ حال کے پیش نظر جدید ترین انفارمیشن ٹیکنالوجی متعارف کر کے ریاستی پولیس فورس کو ایک موثر اور بہترین پولیس بنانا ہمارا مِشن ہے۔سالِ رواں کے دوران ہارڈ وئیر اور سافٹ وئیر کی سہولیات سے لیس کر کے تمام اضلاع صدر مقامات، سب ڈویژنل دفاتر اور پولیس سٹیشنوں کی

کارکردگی کو فعال و متحرک بنایا گیا۔ اس قدم سے محکمہ میں روز مرہ کے کام کاج میں جہاں قابلِ ذکر بہتری آئی وہاں ریکارڈ کے رکھ رکھاو ٔ میں بھی کافی سدھار آیا۔

علاوہ ازیں لیہہ اور کرگل میں ایک ایک پرائمری پولیس پبلک سکولوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔پولیس اہلکاروں کے بچوں کو جدید ترین تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کےلئے سرینگر اور جموں میں موجودہ پولیس پبلک سکولوں کو نئے خطوط پر ڈھالا گیا۔اور ان سکولوں میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ماہر اساتذہ کو تعینات کیا گیا۔

جموں اور سرینگر میں پولیس ہسپتالوں کو جدید ترین تشخیصی اور طبی آلات سے لیس کیا گیا۔ پولیس اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کو علاج و معالجہ کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کےلئے مناسب تعداد میں طبی عملہ ان ہسپتالوں میں تعینات کرنے کے ساتھ ساتھ نامور دوا ساز کمپنیوں کی معیاری وافر مقدار میں اعلیٰ معیاری ادویات بھی دستیاب رکھی گئیں۔

جموں اور سرینگر میں فورنسک سائنس لیبارٹریوں (FSLs)کو مستحکم بنانے کےلئے انہیں Fourier Trasform Infrared Spectrophotometer (FTIR)With Zinc Selenide Optics,Alpha-T,FT-IR Spectrometer With Universal Sampling Module, Fluoroscope equipment Ultra Light Basic Kit and Lieca Comparsion Microscopeجیسے جدید ترین آلات سے لیس کیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں چھان بین کے کام میں زبردست پیش رفت آئی۔اور معاملوں کو نمٹانے کی رفتار تیز تر ہو گئی۔

جوانوں اور اُن کے اہل خانہ کےلئے وسائل جٹانے کی غرض سے جموں اور سرینگر میں دو بڑے شاندار پولیس پبلک میلوں کا اہتمام کیا گیا ۔اور یہ میلے اب عوام کی زندگی کا ایک حصہ بن گئے ہیں ۔کیوں جب بھی ان میلوں کا انعقاد کیا گیا تو

عوام کی ایک بڑی تعداد نے ان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور ان میلوں میں گہری دِلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرنے میں جموں وکشمیر پولیس کا ایک شاندار ریکارڈ ہے۔ مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے کافی خو شی اور فخر محسوس ہو رہا ہے کہ ہماری پولیس فورس کے جوانوں اور افسروں نے جہاں معصوم اور بے گناہ لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں نمایاں کام کیا ہے وہاں ملی ٹینٹوں کے خلاف کاروائیوں کے دوران فورسز کے زبردست صبر و تحمل اور برداشت سے کام لیتے ہوئے عام شہریوں کےلئے جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنایا۔

محکمہ پولیس کے اہلکاروں کو بہتر رہایشی اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کےلئے ریاست بھر میں وسیع پیمانے پر تعمیراتی سرگرمیاںشد ومد جاری ہیں ۔ متعدد بڑے پروجیکٹ تکمیل کے حتمی مراحل میں ہیں۔ سرینگر میں ایک شاندار پولیس ہیڈ کوارٹر کوریکارڈ وقت میں تعمیر کر کے اکتوبر میں اس کا افتتاح کیا گیا۔ ضلع سب ڈویژنل، تحصیل اور بلاک سطحوں پر سرکاری اور رہایشی سہولیات فراہم کرنے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔

سیکورٹی فورسز کےلئے متبادل رہایشی پروگرام کے تحت پانپور، مئی ڈورہ، ترال، دیو سر، کلگام، یاری پورہ ورن ہال، اننت ناگ، ڈسٹرکٹ پولیس لائنز بارہ مولہ، کیری پٹن اور ضلع پولیس لائنز ہندواڑہ میں 2اور 3منزلہ 12 بڑی بیرکیں تعمیر کی گئیں۔

ماڈرنائزیشن پروگرام کے تحت سال رواں کے دوران ڈی پی ایل کٹھوعہ، لکھن پور اور ٹنگمرگ میںبھی بیرکوں کی تعمیر کی گئی۔ اس کے علاوہ پیر باغ سرینگر، کہری بل مٹن، ہندواڑہ، گاندر بل، کُلگام، اننت ناگ، مائسمہ، بارہ مولہ، اوڑی، جموں، مہان پور، کریری پٹن، بلوند کٹھوعہ، پونچھ، چرار شریف، بڈگام، ماگام، ٹنگمرگ چوگلامسر اور لیہہ میں جوانوںا ور افسروں کےلئے دفاتر اور

رہایشی سہولیات کےلئے عمارتیں بھی تعمیر کی گئیں۔

بارڈر ایریا ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت بنیاری، مہرین اور گوجر ناڑ میں بیرکوں کی صورت میں رہایشی سہولیات فراہم کی گئیں۔

شیر کشمیر پولیس اکاڈمی)ایس کے پی اے (اور ریاست کے دیگر پولیس ٹریننگ انسٹی چیوٹوں میں سپیشل ٹریننگ کورسوں کا اہتمام کر کے فورس کے ہر سطح کے اہلکاروںمیں پیشہ وارانہ مہارت بڑھانے کی جانب بھی بھرپور توجہ دی جا رہی ہے۔ اس سال 8884افسروں اور جوانوں کو متعدد محکمانہ کورسوں میں تربیت یافتہ بنایا گیا۔اس کے علاوہ 333افسروں اور جوانوں کو سپیشل کورسوں میں تربیت دلوانے کےلئے بیرونِ ریاست کے ٹریننگ انسٹی چیوٹوں میں بھیجا گیا۔ جبکہ 3 افسروں کو مختلف پیشہ وارانہ کورسوں میں تربیت دینے کےلئے بیرونِ ممالک بھی بھیجا گیا۔

ہماری ریاستی پولیس فورس روز بروز ایک مستحکم فورس کی صورت میں ابھر کر سامنے آرہی ہے ۔کافی عرصہ سے ٹریفک اور ریلوے ونگوں میں ایڈیشنل آسامیوں کو وجود میں لانے کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ حکومت نے اس سال ان ونگوں میں 4058نئی اسامیاں وجود میں لائی ہیں۔ اس طرح سے ٹریفک ونگ میں 1433اسامیاں معرض وجود میں لائی گئیں جن میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی1 ، سُپرنٹنڈنٹ پولیس کی 4،ڈپٹی سُپرنٹنڈنٹ پولیس کی 23 ،انسپکٹروں کی 59،سب انسپکٹروں کی 149، اسسٹنٹ سب انسپکٹروں کی 151 ، ہیڈ کانسٹیبلوں کی 200، اور سلیکشن گریڈ کانسٹیبلوں /کانسٹیبلوں کی 846 اسامیاں شامل ہیں۔

اسی طرح ریلوے پولیس میں 2625اسامیاں معرض وجود میں لائی گئیں۔ جن میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی1، سُپرنٹنڈنٹ پولیس کی 3، ڈپٹی سُپرنٹنڈنٹ پولیس کی 10 ، انسپکٹروں کی 16،سب انسپکٹروں کی 88، اسسٹنٹ سب انسپکٹروں کی 142،

ہیڈ کانسٹیبلوں کی 309 ، سلیکشن گریڈ کانسٹیبلوں کی 24 ، کانسٹیبلوں کی 1922 اور فالورس کی 112 اسامیاں شامل ہیں۔

جموں و کشمیر پولیس میں بہت جلد 5 مزید آئی آر پی بٹالینیں کھڑی کی جا رہی ہیں۔ جس کےلئے حکومت نے منظوری دے دی ہے۔ ان بٹالینوں کےلئے 5035 اسامیاں وجود میں لائی جائیں گی۔ جن میں سُپرنٹنڈنٹ پولیس کی 20، ڈپٹی سُپرنٹنڈنٹ پولیس کی 35، انسپکٹروں کی 40، سب انسپکٹروں کی 135، اسسٹنٹ سب انسپکٹروں کی 115، ہیڈ کانسٹیبلوں کی 820 اور کانسٹیبلوں کی 3505 اور فالوروں کی 335 اسامیاں شامل ہیں۔

بدلتے ہوئے تناظر میں کمیونی کیشن وائیرلیس نیٹ ورک کو مستحکم بنایا گیا ہے۔ اس سال 120 پورٹ ڈیجی ٹیل ایکس چینجوں کو وسعت دے کر 325 پورٹس تک بڑھایا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ائیر فون کی سہولیات سے لیس جدید ترین وائرلیس سیٹ خریدے گئے۔ اور ان کے استعمال کےلئے جوانوں اور افسروں کو ضروری تربیت فراہم کی گئی۔ یہ وائیرلیس سیٹ تمام پولیس ٹریننگ انسٹی چیوٹوں کو فراہم کئے گئے۔ اہم شخصیات کی آمدورفت کو بغیر کسی رکاوٹ اور خوف وخطرے کے یقینی بنانے اور کمیونیکیشن کے بہتر رکھ رکھاو ٔ کےلئے ایس ایس جی وِنگ کو جدید ترین UHF400MHZ وائیرلیس سیٹ فراہم کئے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ریاست کے دُور افتادہ علاقوں کو بھی جدید ترین UHF Low Band Hand Wireless سیٹ کے دائیرے میں لایا گیا ہے۔

میں اُس صورتحال سے پوری طرح واقف ہوں جس میں ہماری پولیس فورس کے جوان اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جوانوں اور افسروں کو دستیاب وسائل کے تحت کام کاج کا ایک بہتر ماحول فراہم کرنے کی ہماری بھرپور کوشش ہو گی ۔

ریاست میں معمول کے حالات اور مکمل امن بحال کرنا ہمارا مِشن ہے تا کہ سماج

کا ہر فرد ایک پُر امن اور پُرسکون زندگی گذار سکے۔ ہم ڈر و خوف اور تشدد سے پاک و صاف ماحول بنائے رکھنے کےلئے اپنی کوششیں برابر جاری رکھیں گے تا کہ ہماری ریاست کے عوام ایک پُر وقار زندگی بسر کر سکیں۔

آئیے! آج ہم جموں وکشمیر پولیس کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچانے اور اسے ایک ممتاز مقام دلانے کا عہد کریں ۔عوامی بھروسہ کو برقرار رکھتے ہوئے آئیے ہم مثالی کردار اور ڈسپلن کو اپنا کر اس تنظیم کے پرچم کو سر بلند رکھیں۔آئیے ہم ریاست جموں وکشمیر کو موثر انتظامیہ کی منزل تک پہنچانے کےلئے اپنے آپ کو وقف کر دیں تا کہ ریاست کے لوگ بھی جمہوریت کی فضا ئ میں سانس لے سکیں۔

میں آپ کو اورآپ کے اہل خانہ کو نئے سال کی مبار باد پیش کرتا ہوں۔نئے سال کو منانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم ریاست میں پائیدار امن کے خواب کو عملی جامہ پہنا کر لوگوں کی خدمت کریں۔ اور اُن قدروں کی آبیاری کریں جس کےلئے ہمارا ملک ساری دُنیا میں مشہور ہے۔

آپ سب کو نیا سال مبارک ہو

کلدیپ کھڈا(آئی پی ایس)
ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں وکشمیر
جموں 31دسمبر 2008ئ